آج فخرُ الہدیٰ کا ماتم ہے

آج فخرُ الہدیٰ کا ماتم ہے شہید اولیا کا ماتم ہے

شہ کو کہتے ہے باب جی صاحب ایسے معطی المنی کا ماتم ہے

دین کا فخر مِیر گلیاکوٹ سب کے عقدہ کشا کا ماتم ہے

چاند جسکے اشارے پر اُترے ایسے معجز نما کا ماتم ہے

جو کہ زندہ کرے ہے مُردوں کو اُس مسِیح وری کا ماتم ہے

تیروں کی چھاؤں میں پڑھی ہے نماز اُس ولِی خدا کا ماتم ہے

مشکلیں حل کرے ہے ایسے ولی عاشق مرتضیٰ کا ماتم ہے

مثلِ داؤد بیڑی توڑے جو ایسے حاجت روا کا ماتم ہے

قبر روئی ہے جسکی ، جسکو سدا شاہِ کرب و بلا کا ماتم ہے

مولی برہان دیں ہے جسکے پسر اُس پدر باصفا کا ماتم ہے

آج تشریف لائے عالی قدر کرنے اس پارسا کا ماتم ہے

مولی برہان دیں رہے باقی جنسے شاہِ ہدی کا ماتم ہے

مولی عالی قدر رہے باقی جنسے شاہِ ہدی کا ماتم ہے

آیا عقیان ساتھ مولی کے کرنے فخر الہدی کا ماتم ہے

*****